شیخ محمد بن عبد الوہاب کی دیدہ دلیری اور پیغمبر اکرم ﷺ کی شان میں گستاخیاں

شیخ نجدی مختلف طریقوں سے پیغمبر اکرم ﷺ کی تنقیص کیا کرتا تھا اور اسکا یہ خیال تھا کہ توحید
کو محفوظ رکھنے کا یہی ایک طریقہ ہے۔ اس کی چند گستاخیاں درج ذیل ہیں :

شیخ نجدی پیغمبر اکرم ﷺ کو "طارش" کہا کرتا تھا جو نجد کی لغت میں چٹھی رساں یا ایلچی (1)
کو کہتے ہیں۔

واقعہ حدیبیہ کے بارے میں کہا کرتا تھا کہ اس میں بہت جھوٹ بولے گئے ہیں۔ چنانچہ (2)
جب اس کے تابعین اس طرح کی باتیں کرتے تھے تو وہ خوش ہوتا تھا۔

ﷺ) سے)اس کے سامنے اس کے تابعین میں سے ایک شخص نے کہا میرا عصا محمد (3)
ﷺ) فوت ہو چکے ہیں) بہتر ہے۔ کیوں کہ یہ سانپ وغیرہ مارنے میں کام آسکتا ہے۔ اور محمد
اور اب ان میں کوئی نفع باقی نہیں رہا۔ وہ محض ایک ایلچی تھے جو رخصت ہو گئے۔

محمد بن عبد الوہاب پیغمبر اکرم ﷺ پر درود پڑھنے کو سخت ناپسند کرتا تھا۔ اور درود سننے (4)
سے اس کو تکلیف ہوتی تھی (مدینہ میں واقع جنت البقیع میں جب زائرین درود پڑھتے ہیں تو وہاں
(محمد بن عبد الوہاب سے منسوب وہابیوں کو آج بھی برا اور سخت گزرتا ہے۔

جمعہ کی رات کو درود پڑھنے اور میناروں پر بلند آواز سے درود پڑھنے سے منع کرتا تھا اور جو (5)
ایسا کرتا تھا اسے سخت تکلیف اور اذیت دیتا تھا۔

کہا کرتا تھا کسی فاحشہ عورت کے کوٹھے میں ستار بجانے سے اس قدر گناہ نہیں ہے جس (6) قدر گناہ مسجد کے میناروں میں حضور اکرم ﷺ پر درود پڑھنا ہے۔ (اور اپنے ماننے والوں سے (کہتا تھا اس سے توحید کی حفاظت ہوتی ہے۔

اس نے کتاب دلائل الخیرات اور دوسری درود شریف پڑھنے والی کتابوں کو جلوا دیا۔ (7)

اس نے فقہ، تفسیر اور حدیث کی کتابوں کو جلوا دی تھیں۔ (8)

اپنے اصحاب کو قرآن کی اپنی رائے سے تفسیر کرنے کی اجازت دے رکھی تھی۔ (9)

جو آیتیں منافقین و مشرکین کے لئے نازل ہوئیں ہیں ان کو مسلمانوں پر منطبق کرتا تھا۔ (10) ((اور یہی طریقہ خوارج کا بھی تھا

محمد بن عبد الوہاب اپنے عمال کو لکھتا کہ تم خود اجتہاد کرو اور اپنے تدبر سے احکام جاری (11) کرو اور ان کتابوں کی طرف نہ دیکھو اس لئے کہ ان میں حق و باطل سبھی کچھ ہے۔ حالاں کہ اس کے تمام عمال جاہل تھے۔

جن علماء صالحین اور مسلم عوام نے اس کے نوزائیدہ دین کو تسلیم نہیں کیا انہیں قتل کرا (12) دیا۔

مسلمانوں کی لوٹ مار سے) جو مال حاصل ہوتا تھا اس کی زکوۃ اپنے ہوائے نفس سے (13)
تقسیم کیا کرتا تھا۔

شیخ نجدی کے کارندے اپنے آپ کو کسی مذہب کا پابند نہیں مانتے تھے البتہ لوگوں کو (14)
دھوکہ دینے کے لئے حنبلی مذہب کی طرف نسبت دیتے ہیں۔

شیخ نجدی نماز کے بعد دعا مانگنے سے منع کرتا تھا اور کہا کرتا تھا کیا تم اللہ تعالیٰ سے اس (15)
عبادت کی مذدوری مانگ رہے ہو۔

(سید احمد بن زینی دحلان مکی شافعی متوفی 1304؁ھ خلاصۃ الکلام فی بیان امراء البلاد المرام، ص
229-233)